F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 05/12/2016

بیکل اُتساہی گنگا جمنی تہذیب کا روشن استعارہ تھے: پروفیسر ارتضیٰ کریم

بیکل اُتساہی کے انتقال پر قومی اردو کونسل میں تعزیتی نشست

نئی دہلی: عالمی سطح پر مقبولیت اور شہرت کے حامل بیکل اُتساہی کے انتقال پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ بیکل اُتساہی گنگا جمنی تہذیب کا ایک روشن استعارہ تھے۔ ان کی شاعری میں ہندوستانی مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو ملتی ہے۔ انھوں نے خسرو، جائسی، تلسی، کبیر، میرا اور رس کھان کی روایت کو اپنی شاعری کا حصہ بنایا اور ہندوستانی تہذیبی افکار و اقدار کی مکمل عکاسی کی۔ انھوں نے مزید کہا کہ پدم شری بیکل اُتساہی کا سب سے بڑا امتیاز یہ ہے کہ انھوں نے لوک ادب کی گمشدہ روایتوں کو زندہ کیا اور مختلف علاقائی بولیوں اودھی، بھوجپوری اور پوربی کو اپنی تخلیقی حسیت کا حصہ بنا کر ان زبانوں کو نئی زندگی اور تازگی عطا کی۔ بیکل اُتساہی نے جملہ اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کی۔ حمد، نعت، مناجات، مناقب، قصائد، مرثیے، دوہے، غزلیں، گیت ہر ایک صنف کو اپنے مخصوص لہجے سے تابندگی اور توانائی عطا کی۔ انھوں نے ہندوستانیت کی روح اور رمز کو اچھی طرح سمجھا تھا اور اسے اپنے گیتوں کے ذریعے عوام میں پیش کیا۔ عوامی جذبات اور محسوسات کی ترجمانی میں انھیں کمال حاصل تھا۔ ان کی لفظیات اردو کے عام شاعروں سے بالکل مختلف ہے۔ بیکل اُتساہی نے مختلف طرح کے لسانی تجربے کیے۔ لسانی امتزاجیت کو ان کا ایک امتیاز قرار دیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ بیکل اُتساہی نے اپنے گیتوں کے ذریعے قومی یکجہتی اور اتحادِ باہمی کے جذبات کو فروغ دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر طبقے میں یکساں احترام اور مقبولیت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ ان کی وفات ہندوستانی تہذیب وثقافت اور اردو ادب کا بڑا خسارہ ہے۔ انھوں نے عالمی سطح پر اردو ادب کی جو خدمات انجام دی ہیں اُسے فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ خاص طور پر لوک ادب کے ضمن میں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ معاصر شعری منظرنامے میں بیکل اُتساہی کی اپنی ایک الگ شناخت تھی خاص طور پر نعت اور گیت کے حوالے سے ان کا اعتبار ادبی حلقوں میں قائم تھا۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ بیکل اُتساہی ایک عمدہ شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے انسان بھی تھے۔ انھیں عوامی درد و کرب کا پورا احساس تھا اور وہ خدمتِ خلق کے لیے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔ سیاست ان کا میدان نہیں تھا مگر سیاست میں رہ کر بھی انھوں نے عوام کی بڑی خدمت کی۔

بیکل اُتساہی کے انتقال پر قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں تعزیتی نشست منعقد کی گئی جس میں قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، قومی اردو کونسل کے پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، اسسٹنٹ ڈائرکٹر اکیڈمک شمع کوثر یزدانی، شعیب رضا فاطمی، ڈاکٹر زین شمسی، ڈاکٹر سید تنویر حسین، عصیم احمد، شاہنواز خرم، ڈاکٹر عبدالحی، ڈاکٹر جاوید رحمانی، ڈاکٹر شاہد اختر انصاری، ڈاکٹر عبدالرشید، مشہود عالم نے شرکت کی۔

(رابطہ عامہ سیل)